



## سوال

(238) لاٹری کا شرعی حکم کیا ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مغربی جرمنی سے جناب سالک لکھتے ہیں یہاں جرمنی میں LOTO کے نام سے انعام دیئے جاتے ہیں۔ مثلاً منسلکہ فارم پر کر کے ایک جرمن مارک دو خانوں کی ادا ہوتی ہے۔ پھر جب انعام نکلتا ہے تو پہلا انعام تقریباً دس لاکھ مارک ہوتا ہے اور بے شمار لوگ ہر ہفتہ یہ لوٹو (لاٹری) کھلتے ہیں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جرمن زبان میں جس چیز کو لوٹو کہا جاتا ہے ہمارے ہاں اسے لاٹری کہتے ہیں اسے کے جو ہونے میں کوئی شبہ نہیں اور جو بھی ایسے ہی حرام ہے جیسے شراب حرام ہے اور قرآن میں جوئے کی حرمت واضح طور پر آچکی ہے۔ پھر لاٹری جو جوئے کی ایک قسم ہے اس کے رسیا عام طور پر محنت سے جی چراتے ہیں وہ خالی آرزوؤں کے سہارے جیتے ہیں۔ جدوجہد اور اسباب پر بھروسہ ختم ہو جاتا ہے بعض لوگ بول یا لوٹو کے فارم بھرتے بھرتے سینکڑوں بلکہ ہزاروں کی دولت ضائع کر بیٹھتے ہیں اور کنگال ہو جاتے ہیں اور جوئے کی بھی شکل یہی ہے کہ ایک آدمی ایک بار پھر دوسری بار پھر تیسری بار اور مسلسل ہارنے یا لپنے پیسے ضائع کرنے کے باوجود بار بار اس امید پر کہ اب کی بار اس کا نمبر آجائے گا اور اتنی بڑی رقم کا مالک بن جائے گا اور اس طرح یہ لوگ کنگال ہو جاتے ہیں اور دین و دنیا دونوں سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ اس لئے جوئے لاٹری لوٹو یا بول ان سب میں ایک چیز آپ کو مشترک نظر آئے گی۔ وہ یہ کہ بغیر محنت کے بہت بڑی رقم کا مالک بن جائے اور پھر اس آرزو پر وہ سب کچھ کھو بیٹھتا ہے۔ لہذا اس کے جواز کی کوئی شکل نہیں۔ لاٹری میں بھی جوئے والی ساری خرابیاں پائی جاتی ہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص 516



## محدث فتویٰ